دیوبندیوں کے ایک شمارے ماہنامہ ''بیداری'' مئی ۲۰۱۰ میں مولوی عبدالعزیز کو دیوبندی المعروف مولوی برقعہ پوش مفرور کے والد مولوی عبداللہ دیوبندی سابق خطیب لال مسجد اسلام آباد کو یزیدی اور گستاخ اہل بیت لکھا ہے حوالہ ملاحظہ کریں:

''مولانا محمد عبداللہ صاحب مرحوم خطیب لال مسجد اسلام آباد ہمیشہ یزید کی حمایت اور اہل بیت کی تنقیض کیا کرتے تھے وہ کراچی اور لاہور سے ناصبیوں اور یزیدیوں کی کتاب منگوا کر تقسیم کیا کرتے تھے یہ آں مرحوم پر الزام نہیں بلکہ مولانا مرحوم کا یزیدی ہونا خود انہی کے خطوط اور تحریرات سے حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمتہ اللہ علیہ بھی اپنے ماہنامہ ''حق چاریار'' میں حتمی دلائل کے ساتھ ثابت کر چکے ہیں۔ (ماہنامہ بیداری شمارہ صفحہ ۵۲ شمارہ مئی ۲۰۱۰ مضمون نگار محمد موسیٰ بھٹو دیوبندی)۔

لیجیے صاحب محمد موسیٰ بھٹی دیوبندی اور قاضی مظہر حسین دیوبندی کے اقرار سے ثابت ہوگیا کہ مشہور دیوبندی مولوی عبداللہ یزیدی دیوبندی اور گستاخ اہل بیت تھا حقیقت تو یہ ہے کہ دیوبندی اللہ اور رسول کی گستاخی کرنے میں کرنے میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتے تو اہل بیت پاک کی گستاخی کرنے میں ان کو کیوں شرم آئے گی؟ چلتے چلتے مولوی عبداللہ دیوبندی یزیدی سابق خطیب لال مسجد اسلام آباد کی یزیدیت کا ایک اور ثبوت ملاحظہ کریں۔ یزیدیوں اور خارجیوں نے ایک کتاب بنام ''حیات سیدنا یزید رحمۃ اللہ علیہ'' شائع کی تو اس کتاب میں اپنے ہم خیال دیوبندی وہابی مولویوں کی تقاریظ و آراء نقل کیں ان مولویوں میں سے ایک مولوی عبداللہ دیوبندی یزیدی خارجی بھی ہے مولوی عبداللہ کا خط جو اس کتاب میں شائع ہوا وہ بھی ملاحظہ کریں۔

''محترم السید الاستاد المکرّم محمد عظیم الدین صدیقی صاحب

سلام مسنون

خط ملا آج ہی شیخ القرآن (مولوی غلام اللہ خاں راولپنڈی)

سے بات کی کتاب حیات سیدنا یزید ان کو ابھی تک نہیں ملی تبصرہ اور رائے کی درخواست بھی کی انہوں نے قبول فرمالیا ویسے بھی وہ حضرت امیر یزیدؒ کے بارے میں وہی عقیدہ رکھتے ہیں جو ہمارا ہے لیکن وہ بھی میری ہی طرح برملا اظہار بوجوہ نہیں کرتے نا معلوم ہماری کب چلے گی؟ کوئی آنے والا نہیں ورنہ دستی کتب مزید منگواتا

والسلام

محمد عبداللہ خطیب مرکزی جامع مسجد اسلام آباد''

اس خط میں چند باتیں قابل غور ہیں

ا۔حیات سیدنا یزیدؒ کے مصنف کو''محترم السید الستاد المکرّم'' لکھا ہے۔

۲۔اس خط میں مولوی عبداللہ دیوبندی خارجی نے اپنا اور دیوبندیوں کے شیخ القرآن مولوی غلام اللہ خاں راولپنڈی کا عقیدہ ایک ہی لکھا ہے۔اور یہ بھی لکھا ہے کہ کچھ وجوہ کی وجہ سے دونوں کھلم کھلا اپنے عقیدے کا اظہار نہیں کرتے سیدھی طرح لکھ دیتے کہ ہم شیعوں کی طرح ''تقیہ'' کرتے ہیں جیسا کہ تھانوی نے سنیوں کے ساتھ تقیہ سے کام لیا ہے تھا۔(تذکرۃ الرشید جلد اوّل صفحہ 118 مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور ردسیف یمانی صفحہ 116 مطبوعہ مدنی کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ)

۳۔اس خط کی آخری سطر جس میں لکھا ہے کہ ''کوئی آنے والا نہیں ورنہ دستی کتب مزید منگواتا'' پہلے پیش کیے گئے ماہنامہ بیداری کے اقتباس کی تصدیق کرتا ہے جس میں لکھا ہے کہ ''وہ کراچی اور لاہور سے ناصبیوں اور یزیدیوں کی کتاب منگوا کر تقسیم کیا کرتے تھے''

قارئین بات صرف مولوی عبداللہ دیوبندی کی نہیں بلکہ بقول قاضی مظہر حسین دیوبندی خارجیت اور یزیدیت کے جراثیم دیوبندی مذہب میں پھیل رہے ہیں۔اس کی ایک جھلک ملاحظہ کریں

دیوبندیوں نے قاسم نانوتوی کا ایک مکتوب بنام **"شہادت امام حسین وکردار یزید"** شائع کیا جس کا دیباچہ قاضی مظہر حسین دیوبندی نے لکھا اور اس دیباچہ میں دیوبندیوں کے خارجی یزیدی ہونے کا رونا رویا ہے۔قاضی مظہر حسین نے لکھا ہے کہ

"شیعیت وغیرہ دوسرے فتنوں کے ساتھ خارجیت بعنوان یزیدیت کا فتنہ بھی پھیل رہا ہے جس میں دیوبندی حلقہ بھی مبتلا ہو رہا ہے"

(دیباچہ شہادت امام حسین وکردار یزید، صفحہ ۳۵،۳۶، مطبوعہ تحریک خدام اہل سنت وجماعت، کرم آباد، وحدت راڈ، لاہور)

دیوبندیوں کی خارجیت اور یزیدیت کے اور بھی بہت سے ثبوت ہیں۔جو کہ انشاء اللہ تعالیٰ پھر کسی موقع پر پیش کئے جائیں گے۔قارئین اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھیں۔

حیاتِ سیدنا یزید رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف

ابو الحسین محمد عظیم الدین صدیقی

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیۃ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

محترم السید الاستاذ، المکرم محمد عظیم الدین صدیقی صاحب

سلام مسنون

خط ملا ــــ آج ہی شیخ القرآن سے بات کی، کتاب "حیات سیدنا یزیدؒ"
ان کو ابھی تک نہیں ملی۔ تبصرہ اور رائے کی درخواست بھی کی، انھوں نے قبول
فرمالیا۔

ویسے وہ بھی حضرت امیر یزیدؒ کے بارے میں وہی عقیدہ رکھتے ہیں جو ہمارا ہے لیکن
وہ بھی میری ہی طرح برملا اظہار بوجوہ نہیں کرتے۔ یہ مجبوری نا معلوم ہماری کب تک
چلے گی؟ کوئی آنے والا نہیں ہے، ورنہ دستی کتب مزید منگواتا۔

والسلام
محمد عبداللہ
خطیب مرکزی جامع مسجد، اسلام آباد

مئی
2010ء

ماہنامہ

بیداری

حیدرآباد

کرغیرستان میں عوامی انقلاب

پاکستان کے حکمران طبقات کے لئے لمحہ فکریہ

مغرب میں مسلمانوں کی

اسلامی زندگی کو لاحق خطرات

حکمرانوں کو برغلانے کے سلسلہ میں

ابلیس کا کردار

امام ابن جوزی کا تجزیہ

مفتی محمد سعید خان صاحب

شخصیت۔ تعارف

مدیر محمد موسیٰ بھٹو

الزام کی کوئی سزا انہیں ملنی چاہیے یا نہیں.

قادیانیوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے اُن کی عبادت گاہ میں جانا اگر یہ کوئی جرم ہے تو اب بھی اس جرم کے لیے تیار ہوں. قادیانیوں کو ضرور اسلام کی دعوت دیں گے اور مرزا غلام احمد قادیانی کا کفر ثابت کر کے ختم نبوت کا کام کریں گے. ان شاء اللہ

صرف اور صرف ایک شرعی ثبوت چاہیے کہ قادیانیوں سے مناظرے کے علاوہ بھی کوئی تعلق رہا ہو. عمر بھر کی مہلت ہے. اور اگر ایک بھی شرعی ثبوت نہ لا سکیں تو آپ ہی فرمائیے کہ پھر کیا کیا جائے؟ اور جھوٹ کہاں ہے.

3

آپ سے اسی مصلحت سے عرض کیا تھا کہ آپ واضح فرما دیں کہ صرف ان مخالفین کے الزامات کا جواب دینا ہے یا پھر صرف اپنے عقیدے کو واضح کرنا ہے. اس سوال کا جواب نہ ملنے کی وجہ سے اب اپنے عقیدے کی وضاحت کے ساتھ الزامات کا جواب بھی دیا جا رہا ہے. امید ہے کہ آپ صبر و سکون کے ساتھ ان حقائق کا مطالعہ فرمائیں گے.

مرزائیت کے الزام کی تاریخ اور حقیقت کا قصہ یوں ہے کہ مولانا محمد عبداللہ صاحب مرحوم خطیب لال مسجد اسلام آباد ہمیشہ یزید کی حمایت اور اہل بیت کی تنقیص کیا کرتے تھے. وہ کراچی اور لاہور سے ناصبیوں اور یزیدیوں کی کتاب منگوا کر تقسیم کیا کرتے تھے. یہ آنمرحوم پر الزام نہیں ہے بلکہ مولانا مرحوم کا یزیدی ہونا، خود انہی کے خطوط او تحریرات سے، حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی، اپنے ماہنامے ''حق چار یار'' میں حتمی دلائل کے ساتھ ثابت کر چکے ہیں.

اپنا کوئی تعلق اور واسطہ بحمدہٖ تعالیٰ نہ اس وقت ناصبیت سے تھا اور نہ آج ہے، قصہ یوں ہوا کہ ایک مرتبہ مولانا محمد عبداللہ صاحب کو اُن کے مؤقف کے ناحق ہونے کے دلائل پیش کیے تو وہ ناراض ہو گئے اور آنمرحوم و مغفور نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی دلدل میں پھنساؤں گا کہ قیامت تک یاد کرو گے. بس اِس کے بعد جہاں کہیں بھی ذکر ہوتا تو فرماتے ''میں یہ تو نہیں کہتا کہ یہ شخص قادیانی ہے البتہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ قادیانی ہے'' اور کبھی یہ کہتے کہ بھئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ اُن کے تعلقات قادیانیوں کے ساتھ ہیں.